سوال

لہ عبادت گاہ بنانا (3368)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یوں ‘ عیسایوں اور مسلمانوں ۔ تینوں مذہب والوں کی مشترکہ عبادت گاہ قائم کرنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نہیں ۔ جو عبادت گاہ تینوں مذاہب کی مشترکہ ہوگی ‘ اس کی بنیاد تقویٰ پر نہیں ہوگی ‘ بلکہ اس کی بنیاد شرک اور غیر اللہ کی عبادت پر رکھی گئی ہے اور اسلام کے سوا کوئی مذہب صحیح نہیں ہے ۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

رَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ‎ ٨٥ . آل عمران

اسلام کے سوا (دوسرا) دین (مذہب) تلاش کرے گا ‘ اس سے وہ (مذہب) ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اور وہ شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا ۔ ‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ